سرانجام دیئے، جبکہ رئیس الجامعہ حضرت الشیخ محمد مدنی صاحب اور فضیلۃ الاستاذ حافظ عبدالحمید عامر صاحب مدیر الجامعہ مہمانِ خصوصی تھے ـــــ یہ علمی، تقریری مقابلہ صبح سات بجے سے دوپہر بارہ بجے تک بغیر کسی وقفہ کے جاری رہا، جامعہ کے تیس طلباء نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ اس مقابلہ میں حصّہ لیا اور عربی، اردو اور پنجابی میں کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس مقابلہ میں راقم الحروف نے اوّل، سلطان محمود نورستانی نے دوم، محمد ادریس افغانی نے سوم، حافظ خلیل الرحمان خوشابی اور حافظ محمد اعجاز شیخوپوری نے چہارم پوزیشن حاصل کی۔

بعد میں جناب حافظ ثناء اللہ صاحب الزاھدی نے طلباء میں انعامات تقسیم کیے، جن کی مالیت کتب اور نقدی کی صورت میں دو ہزار روپے سے زائد تھی ـــــ دعائے خیر پر یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

پچھلے دنوں جامعہ کے ایک ہونہار طالبِ علم حافظ محمد فیاض قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ !

مرحوم موضع کھائی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ قرآنِ پاک کے حافظ تھے۔ جامعہ علومِ اثریہ جہلم کے شعبہ علوم اسلامیہ کے تیسرے سال کے طالبِ علم تھے، میٹرک بھی کیا ہُوا تھا۔ ان کی عمر تقریباً بائیس سال تھی، خاصے صحت مند بڑے خوبصورت جوان تھے۔ حال ہی میں شادی ہوئی تھی، اس کے باوجود بڑی محنت، لگن اور ذوق وشوق کے ساتھ اپنی تعلیم کو جاری رکھے ہوئے تھے۔

رخصت پر گھر گئے ہوئے تھے کہ اچانک ان کے انتقال کی خبر ملی۔ فضیلۃ الاستاذ حافظ عبدالحمید صاحب عامر اور دیگر اساتذہ خبر ملتے ہی فوراً ان کے گاؤں پہنچے، ان کے والدین سے تعزیت کی اور ان کے لیے بلندیٔ درجات کی دعا کی۔

مرحوم محمد فیاض نہایت خوش اخلاق اور خوش گفتار تھے، اساتذہ، طلبہ اور کارکنانِ جامعہ کے ساتھ بڑے احترام اور خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے ـــــ حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے وہ سعادت حاصل کر لی، جس کی ہر مسلمان کے دل میں تڑپ ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے، جس شخص کو علمِ دین پڑھتے ہوئے موت آجائے، وہ شہید ہے۔ ع

یہ رتبۂ بلند ملا، جس کو مل گیا

دعا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائیں اور ان کے والدین، اعزہ واقرباء طالبِ علم ساتھیوں کو صبرِ جمیل کی توفیق ارزانی فرمائیں ـــــ آمین !